انہوں نے اتحاد کا مظاہرہ کیا تو حکومت خود ہی گھٹنے ٹیک دے گی۔ پاکستان میں موجودہ دینی مدارس کے وفاقوں اور تنظیمات سے بھی درخواست ہے کہ وہ خود آگے بڑھیں اور اپنا کردار ادا کریں۔

آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس.........سرگودھا !

9-8 اپریل 2004ء بروز جمعرات جمعہ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے زیر اہتمام آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس سرگودھا میں منعقد ہو رہی ہے۔ جس کی صدارت مرکزی امیر علامہ پروفیسر ساجد میر کریں گے، جس میں اندرون اور بیرون ملک سے ممتاز علماء مشائخ، دانشور، وکلاء، اساتذہ خطاب کریں گے۔

یہ کانفرنس ایک ایسے وقت میں منعقد ہو رہی ہے جب امت مسلمہ نہ صرف انتشار کا شکار ہے بلکہ انتہائی کسمپرسی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہر طرف دشمن کی یلغار ہے اور وہ اپنے مذموم عزائم کی تکمیل میں دن رات کوشاں ہے۔ اسلامی دنیا بے پناہ افرادی قوت و دولت، قدرتی وسائل اور اہم جغرافیائی محل وقوع کے باوجود شکست خوردہ دکھائی دیتی ہے۔ اور مسلمانوں پر ظلم وستم میں دشمنوں کے معاون بنے ہوئے ہیں افغانستان اور عراق میں امریکی جارحیت فلسطین میں یہودیوں کے ہاتھوں مسلمانوں کا قتل عام، کشمیر میں بھارتی سورماؤں کا نہتے کشمیریوں کے خلاف فوجی ایکشن اور دہشت گردی اور القاعدہ کے نام پر تمام ممالک میں مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈہ آج کے سلگتے مسائل ہیں۔ قومی سطح پر بھی پاکستان کے سیاسی معاشی، سماجی، خارجی اور داخلی حالات تسلی بخش نہیں ہیں۔ ملک میں بدامنی عروج پر ہے۔ دہشت گردی کے خطرات منڈلا رہے ہیں۔ وانا آپریشن خانہ جنگی کی شکل اختیار کر رہا ہے۔ ملک میں مہنگائی، لاقانونیت، چوری، راہزنی قتل وغارت، اغوا، عصمت دری جیسے مسائل نے عوام کو پریشان کر رکھا ہے۔ موجودہ حکومت ناپائیدار ہے۔ شخصی حکومت کا تصور ہے۔ تمام مفادات ایک شخص کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں ان حالات میں کوئی مسیحا نظر نہیں آتا۔ جو قوم کو ان مشکلات سے نکال سکے۔

پاکستان میں موجودہ سیکولر طبقہ نے ان حالات سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے اور ان تمام لوگوں کو منظم کیا ہے جو دین بیزار ہیں، اور جو لادینیت کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ اور وطن عزیز کو سیکولر اسٹیٹ بنانے کا خواب دیکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں بے شمار ایسے مسائل ہیں جن کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔

ان حالات میں آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس کا انعقاد وقت کا اہم تقاضا ہے، جس کے ذریعے نہ صرف ان مسائل پر کھل کر بحث ہوگی، اور مقررین کتاب وسنت کی روشنی میں ان کا حل بھی پیش کریں گے۔ اور قوم کی راہنمائی کا فریضہ سرانجام دیں گے۔

یہ عظیم الشان اجتماع قیام پاکستان کے مقاصد کی تکمیل کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا اور پاکستان کو صحیح اسلامی فلاحی ریاست بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ اور لادین عناصر کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکے گا ان شاءاللہ

پاکستان کے سیاسی سماجی رخ کو تبدیل کرے گا اور اس کے ذریعے قوم کی صحیح فکری راہنمائی کی جائے گی اور اسلام کے پرامن پیغام کو عام کرنے کا نادر موقع ملے گا اور اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے والوں کا محاسبہ کیا جائے گا اور دین کے سنہری اصولوں اور تعلیمات پر لوگوں کا اعتماد بحال کیا جائے گا محاسن اسلام کا تذکرہ ہوگا۔ اور اسلامی عقائد توحید و رسالت کا پرچار ہوگا۔ ختم نبوت کی حقیقت بیان کی جائے گی۔ اور خلافت اسلامیہ کے قیام کیلئے اہلحدیث کی خدمات کا تذکرہ ہوگا۔

غلبہ اسلام کیلئے اکابر علماء اہلحدیث کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جائے گا، اور آئندہ کیلئے لائحہ عمل مرتب کیا جائے گا کانفرنس کے شرکاء کو مثبت فکر دی جائے گی۔

فرقہ واریت، دہشت گردی کی حوصلہ شکنی ہوگی اور مسلمانوں میں اتحاد و یگانگت کی فضا پیدا کی جائے گی اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کیلئے عملی جدوجہد کرنے کا عزم کیا جائے گا۔ جہاد کے بارے میں بعض ناداں دوستوں کی وجہ سے جو غلط فہمیاں پیدا ہوئیں ان کا ازالہ کیا جائے گا۔ اور صحیح اسلامی جہاد اس کی اہمیت وغرض وغایت سے آگاہ کیا جائے گا۔

یہ مثالی کانفرنس پاکستان کی فضا میں ہوا کا تازہ جھونکا ثابت ہوگی۔ جس کے اثرات تادیر رہیں گے، ان شاءاللہ

تمام کارکنوں اور بہی خواہوں سے درخواست ہے کہ وہ اس کانفرنس میں بھرپور حصہ لیں اور بنفس نفیس نہ صرف خود بلکہ اپنے دوست احباب کو بھی شریک کریں۔